221

آیات نمبر 102 تا 111 میں وضاحت کہ یہ واقعہ جو مشرکین مکہ اور یہود کی فرمائش پر سنایا
گیا ہے، غیب کی خبروں میں سے تھا لیکن یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ یہ قرآن تو
تمام اقوام عالم کے لئے نصیحت ہے۔ آخرت کا گھر تو ان ہی لوگوں کا اچھا ہوگا جو اللہ سے
ڈرتے رہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ واقعہ غیب
کی خبروں میں سے ہے جسے ہم آپ کی طرف وحی کے ذریعہ بھیج رہے ہیں وَ مَا
كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ وگرنہ آپ تو یوسف
کے بھائیوں کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب انہوں نے یوسف کے خلاف مکر و
فریب کی ایک سازش پر اتفاق کر لیا تھا ﴿١٠٢﴾ وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِيْنَ اور خواہ آپ کتنی ہی خواہش کریں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے
والے نہیں ہیں کفار مکہ نے حضرت یوسف کے جس واقعہ کے بارے میں دریافت کیا تھا، وہ
انہیں سنا دیا گیا ہے لیکن وہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠٣﴾ وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اَجْرٍ ؕ حالانکہ آپ ان کی خیر خواہی کے لئے اس دعوت و تبلیغ پر ان سے کوئی صلہ
تو نہیں مانگتے اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ اور یہ قرآن تو تمام اقوام عالم کے لئے
ایک نصیحت ہے ﴿١٠٤﴾ع رکوع [11] وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی قدرت و
حکمت کی کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ گزر جاتے ہیں لیکن نظر اٹھا کر بھی

نہیں دیکھتے ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ اور ان
میں سے اکثر لوگ اللہ کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ اس کے ساتھ دوسروں کو بھی
شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ پھر کیا یہ لوگ اس بات سے بے
خوف ہو گئے کہ اللہ کے عذاب کی کوئی آفت ان پر چھا جائے یا ان پر اچانک قیامت آ
جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۛ عَلٰى
بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میرا
طریقہ تو یہی ہے کہ میں اور میرے پیروکار اپنی پوری بصیرت کے ساتھ لوگوں کو اللہ
کی طرف بلاتے ہیں وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور اللہ کی
ذات ہر عیب سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ سے پہلے ہم نے مختلف بستیوں میں جو پیغمبر بھیجے، وہ سب
انہی بستیوں کے رہنے والے انسانوں میں سے تھے اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ تو کیا ان لوگوں نے زمین
میں گھوم پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے گزری ہوئی نافرمان قوموں کا کیا انجام ہوا
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ آخرت کا گھر تو ان ہی
لوگوں کا اچھا ہوگا جو اللہ سے ڈرتے رہے اور تقویٰ کی روش اختیار کی، تو کیا تم لوگ



اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے؟ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ
قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ پہلے بھی یہی ہوتا رہا کہ جب
رسول اپنی قوم سے مایوس ہوگئے اور قوم نے یہ سمجھا کہ ان سے کیا گیا عذاب کا وعدہ
جھوٹا تھا تو اچانک عذاب کی شکل میں ہماری مدد آپہنچی پھر ہم نے جسے چاہا عذاب سے
بچا لیا وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اور جب مجرموں پر ہمارا
عذاب آجاتا ہے تو پھر اسے روکا نہیں جاسکتا ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ بلاشبہ گزری ہوئی قوموں کے ان قصوں میں عقل والوں کے
لئے بڑی عبرت کا سامان موجود ہے مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ
الَّذِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ
یہ قرآن ایسا کلام نہیں جو اپنے پاس سے گھڑ لیا جائے بلکہ یہ تو ان آسمانی کتابوں کی
تصدیق ہے جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں اور ایمان لانے والوں کے لئے اس میں ہر
چیز کی تفصیل موجود ہے اور یہ ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت کا ذریعہ بھی
ہے ﴿۱۱۱﴾ ع رکوع [۱۲]

قرآن میں بیان کئے گئے تمام قصص کی طرح اس قصہ کا مقصد بھی لوگوں کو دعوت غور و فکر اور عبرت و نصیحت کا سامان مہیا کرنا ہے۔ اس میں دیئے گئے کچھ غور طلب نکات یہ ہیں:

شیطان انبیاء پر بھی اپنا وار کرنے سے نہیں چوکتا، لیکن اللہ اپنے نیک اور پرہیزگار بندوں کی خاص مدد فرما کر انہیں شیطان کے وار سے بچا لیتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے قید خانہ میں بھی اپنے ساتھیوں کو اللہ کی وحدانیت ہی کی دعوت دی۔ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر



وفریب کو کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ اللہ نیکی کرنے والوں کو دنیا میں بھی اجر عطا کرتا ہے اور آخرت کا اجر تو اس سے بہت زیادہ بہتر ہو گا۔ بے شک اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے، اس کی مشئیت سے بچانے والا کوئی نہیں، وہ اپنی مشئیت کو غیر محسوس تدبیروں سے پورا کرتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے تو انہیں ختم کرنے کی سازش کی لیکن اللہ نے مصر کی حکومت عطا فرمادی۔ آخرت میں جنت کا گھر تو صرف انہی لوگوں کو ملے گا جو اللہ سے ڈرتے رہے اور تقویٰ کی روش اختیار کی۔

اس سورت کا ایک پہلو اور بھی ہے کہ اس قصہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں بڑی مماثلت ہے۔ حضرت یوسف کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قریش مکہ نے پہلے قتل کرنے کی سازش کی، پھر انہیں مکہ میں اپنا گھر چھوڑ کر جلاوطن ہونا پڑا۔ انہیں بھی مدینہ جا کر اللہ نے حکومت عطا کی اور بالآخر فتح مکہ کے موقع پر قریش مکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اسی طرح شرمسار کھڑے تھے جس طرح ایک دن مصر میں یوسف علیہ السلام کے بھائی ان کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے۔ اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہی فرمایا کہ آج میں تمہیں وہی جواب دیتا ہوں جو یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیا تھا کہ آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تمہیں معاف کیا۔

[# 221]

In verses 102 to 111, it is explained that this event, which was narrated at the request of the polytheists of Makkah and the Jews, was among the news of the unseen, but these people still will not believe. This Quran is a guidance for all the people of the world. The best home in the hereafter is for those who fear Allah and abide by His guidance.

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ۚ

[O Prophet!] This is among the news of the unseen [past] which We reveal to you.

وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ يَمۡكُرُوۡنَ ۝۱۰۲

For, you were not present [with Joseph's brothers] when they agreed upon their [evil] plot [against Joseph].

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

And most of these people will not believe, no matter how keen you are [for them to believe].

The event of Prophet Joseph that the disbelievers of Makkah and Jews inquired about, has been narrated to them, yet they will still not believe.

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ

And you do not ask them any reward for [conveying] this [message of Quran to them].

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ ع رکوع [۱۱]

And indeed, this Quran is a reminder for all the peoples of the world.

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾

There are so many signs [of Allah's power and wisdom], in the heavens and the earth which they pass by, without paying any attention to them.

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾

And most of those who believe in Allah, do so while associating others with Him [in worship].

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾

Do they, then, feel secure against a disaster of Allah's punishment that might envelope them suddenly. Or that the Day of Judgment might suddenly come upon them while they are not [at all] aware?

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ
اتَّبَعَنِيْ ۭ

[O Prophet!] Say to them, 'This is my way; I and those who follow me, do invite you to Allah, based on clear [revealed] proof'.

وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾

And most highly exalted be Allah, and I am not of those who associate others with Him [in worship].

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى ؕ

[O Prophet!] All the messengers We sent before you, were men from among the peoples of their respective town, whom We inspired with revelation.

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

Have they not traveled through the earth to see, how [devastating] was the end of those who were disobedient before them?

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

And surely the home of the hereafter is far better for those who fear Allah [and adopt the path of righteousness]. Will you, then, still not understand?

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ

[This has always happened in the past that] when the messenger despaired [of his people] and the people thought that the promise [of punishment made to them] was a lie, suddenly our help arrived [in the form of punishment [to disbelievers]. Then we saved from [punishment] whomever We so willed.

وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

And our punishment could not be turned back from the defiant disbelievers.

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

Thus, very truly, in the stories of [the past nations in Quran], there is a great lesson for those who use their intellect.

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
تَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝١١١

رکوع[۱۲]

This [Quran] is not something that could have been fabricated. Rather, it confirms the scriptures that came before it and contains detailed information about everything [that Allah has enjoined or forbidden] for those who believe. It is also a source of guidance and mercy for the believers.